Regd No. L. 5254

189

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

الفضل

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ

فی پرچہ ۱/

یوم یکشنبہ (اتوار)

چندہ سالانہ بیرون پاکستان سے تیس روپے

۱۷ جمادی الاول ۱۳۷۰ھ

فون نمبر ۲۹۷۹

لاہور

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲½ "

جلد ۳۹/۵ | ۲۵ تبلیغ ۱۳۳۰ ہش ۔ ۲۵ فروری ۱۹۵۱ء | نمبر ۴۸

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۴ فروری ۔ نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کی طبیعت آج صبح سے زیادہ خراب ہے۔ صبح سانس کی تکلیف رہی۔ دوپہر سے ضعف بڑھ گیا ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مکرم مولوی عبد اللہ صاحب مالاباری مبلغ صوبہ مدراس عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

لاہور ۲۴ فروری ۔ احمد حسین صاحب (ہیڈ کاتب الفضل) کو اللہ تعالیٰ نے پانچ لڑکیوں کے بعد فرزند عطا فرمایا ہے اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ احباب نومولود کی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

آئندہ تین سال میں پاکستان خود کفیل ہو جائیگا

گجرانوالہ ۲۴ فروری ۔ پاکستان کے وزیر صنعت چوہدری نذیر احمد خان نے کہا ہے کہ آئندہ تین سال میں پاکستان کپڑے کی ساری ضروریات خود پوری ... کل انہوں نے گجرانوالہ میں تقریر کرتے ہوئے ... قسم کے تمام شبہات کو بھی غلط قرار دیا۔ کہ پاکستان کے اندر صحیح معنوں میں اسلامی حکومت قائم نہیں ... انہوں نے کہا پاکستان کو ایک اسلامی مملکت بنانے میں ہر ممکن کوشش سے کام لیا جا رہا ہے۔ ... کے سلسلہ میں تمام بالغوں کا حق تسلیم کر کے اسلامی اصولوں کو عملی جامہ پہنانے کی طرف ایک ... اٹھایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اسلامی ملکوں ... تعاون پیدا کرنے کی کوششیں بھی جاری ہیں۔ چنانچہ

۔ نزدیک و دُور سے ۔

قاہرہ ۲۴ فروری ۔ ایک لبنانی عیسائی عماد پاشا نے جو مصر کے نہایت ممتاز صنعت کاروں میں شمار ہوتے ہیں۔ مسجد نبوی کی مرمت کے لئے دس ہزار پونڈ کی رقم پیش کی ہے۔ دو سال ہوئے جنگ فلسطین میں لڑنے والے مصری سپاہیوں کی امداد کے لئے ۴۰ ہزار پونڈ پیش کرنے پر انہیں پاشا کا خطاب دیا گیا تھا۔ (اسٹار)

پشاور ۲۴ فروری ۔ صوبہ سرحد کے وزیر اعظم خان عبد القیوم خان نے آج مردان میں تپ دق کے نئے مرکز کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس مرکز میں بیس مریضوں کی رہائش کا انتظام ہوگا۔

کراچی ۲۴ فروری ۔ کراچی میں اقوام متحدہ کے مرکز اطلاعات کے ڈائرکٹر محمد اشرف دفتری کام کے طریقے دیکھنے کے لئے آجکل قاہرہ گئے ہوئے ہیں وہ دو ایک روز میں کراچی واپس آ کر یہاں اقوام متحدہ کا اطلاعاتی مرکز قائم کریں گے (اسٹار)

قاہرہ ۲۴ فروری ۔ آج مصر کے شاہ فاروق بین الاقوامی کپاس کانفرنس کا افتتاح کر رہے ہیں۔ جس میں ۲۶ ملکوں کے نمائندے شامل ہوں گے۔ جنگ کے بعد پہلی مرتبہ اتنے وسیع پیمانے پر کانگرس کا انعقاد عمل میں آ رہا ہے۔ (اسٹار)

کلکتہ ۲۴ فروری مغربی بنگال کے دار الحکومت میں چیچک کی زبردست وبا پھیلی ہوئی ہے۔ گزشتہ ہفتہ اس کی وجہ سے ۴۶۲ اموات ہوئی تھیں۔ نومبر سے اب تک ساڑھے تین ہزار افراد مر چکے ہیں۔

لاہور ۲۴ فروری ۔ شالامار باغ کی صفائی اور مرمت ہو رہی ہے۔ اس لئے مذکورہ باغ ۲۶، ۲۷ اور ۲۸ فروری ۱۹۵۱ء تک عوام کے لئے بند رہے گا۔ (سرکاری اطلاع)

کشمیر کے متعلق انجمن اقوام متحدہ خود اپنے وعدوں سے پھر گئی ہے ۔ مشترکہ قرارداد پر اخبارات کی مزید نکتہ چینی

کراچی ۲۴ فروری ۔ کشمیر کے متعلق سلامتی کونسل میں برطانیہ اور امریکہ نے جو مشترکہ قرارداد پیش کی ہے پاکستان اور بیرونی ممالک کے بعض اور اخبارات نے اس پر نکتہ چینی کی ہے ۔ کراچی کے اخبار "ڈان" نے لکھا ہے کہ یہ قرارداد پیش کر کے اقوام متحدہ خود اپنے وعدوں سے پھر گئی ہے۔ قرارداد کی عبارت ہی اس قسم کی ہے کہ ہندوستان اس سے فائدہ اٹھا کر خاطر خواہ حل کے راستے میں مزید پیچیدگیاں پیدا کر سکتا ہے نیز اس کے نتیجہ میں ہندوستان کو ہٹ دھرمی میں مزید تقویت پہنچنے کے باعث پاکستان کو اور زیادہ جھکنے پر مجبور کیا جا سکے گا جہاں اس میں تقسیم کی تجویز شامل ہے وہاں اس بات کا اہتمام بھی موجود ہے۔ کہ اگر رائے شماری ہو تو وہ غیر آزادانہ اور جانبدارانہ طریقے پر عمل میں آئے۔ قرارداد سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر دکھاوے کی غیر جانبدار فوج وہاں متعین بھی کی گئی ۔ تو ہندوستان کی سول نگرانی میں متعین کی جائے گی ۔ اور ہندوستان کا عمل دخل بدستور قائم رہے گا۔ "پاسبان" نے لکھا ہے کہ اس قرارداد میں یہ شر انگیز امکان موجود ہے کہ ریاست بھر میں مجموعی رائے شماری کے بعد ریاست کا ایک حصہ ریاستی عوام کی مرضی کے خلاف ہندوستان کے حوالے کر دیا جائے گا۔ برمنگھم پوسٹ نے مسئلہ کشمیر کے فوری حل پر زور دیتے ہوئے لکھا ہے کہ اگر یہ مسئلہ خاطر خواہ طریق سے جلد از جلد طے نہ کیا گیا تو مشرق وسطیٰ اور ایشیا کا استحکام ہی نہیں بلکہ ساری دنیا کا امن خطرے میں پڑ جائے گا۔

پاکستان کی برآمد میں اضافہ

کراچی ۲۴ فروری ۔ جنوری کے مہینہ میں پاکستان نے جو مال برطانیہ برآمد کیا۔ اس میں گزشتہ سال کی نسبت کافی اضافہ ہوا ہے۔ اس ماہ میں برطانیہ نے ۱۹ ہزار ٹن خام پٹ سن منگایا۔ جبکہ گزشتہ سال اسی مہینے میں بارہ ہزار ٹن پٹ سن برطانیہ روانہ کی گئی

مشرقی بنگال میں جاگیروں کا نظم و نسق

ڈھاکہ ۲۴ فروری ۔ مشرقی بنگال کی قانون ساز اسمبلی نے آج ایک سرکاری بل منظور کیا۔ اس کی رو سے کورٹ آف وارڈز کے ایکٹ میں ترمیم کی گئی ہے۔ اس ترمیم کے بعد اب کورٹ آف وارڈز درخواست کئے بغیر کسی بھی زمیندار کی جاگیر (اسٹیٹ) کا تمام نظم و نسق خود سنبھال سکتا ہے۔ حزب مخالف کے اراکین نے اس بل کی مخالفت کی۔ ایک رکن نے تقریر کرتے ہوئے اسے ذاتی ملکیت میں دخل اندازی قرار دیا۔ نیز زور دیا کہ اس بل کی اس لئے بھی ضرورت نہیں ہے کہ حکومت تمام زمینداریوں کو ختم کرنے کے لئے عنقریب ایک علیحدہ قانون نافذ کرنے والی ہے۔ صوبے کے وزیر مال مسٹر تفضل علی نے حزب مخالف کی نکتہ چینی کا جواب دیتے ہوئے کہا بعض زمینداروں کا سلوک ظالمانہ ہے۔ جس کی وجہ سے کاشتکاروں میں بد دلی پھیلی ہوئی ہے۔ اور خطرہ ہے کہ یہ بد دلی عام بے چینی کی صورت اختیار نہ کر لے۔

ابھی کوئی فیصلہ نہیں ہوا

کراچی ۲۴ فروری ۔ آجکل کراچی میں پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں کے درمیان جو تجارتی مذاکرات ہو رہے ہیں وہ ابھی نتیجہ خیز ثابت نہیں ہو سکے ۔ ہندوستانی وفد کو اپنی حکومت کی طرف سے جو تازہ ہدایات موصول ہوئی ہیں۔ ان کی روشنی میں وہ مجوزہ معاہدے کو آخری شکل دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کانفرنس کے آج بھی دو اجلاس ہوئے ۔ ہندوستانی وفد کے اراکین نے آج پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد سے بھی ملاقات کی جو دو گھنٹے تک جاری رہی۔

مشرقی پنجاب کے بعض اضلاع میں ہنگامی صورت حال کا اعلان

جالندھر ۲۴ فروری مشرقی پنجاب کے اضلاع ہوشیارپور جالندھر اور فیروزپور کے ۳۸۰ دیہات پر ٹڈی دل نے زبردست حملہ کیا ہے۔ اس کا مقابلہ کرنے کے لئے فوج اور مسلح پولیس بلانی پڑی ہے اور تمام علاقے میں ہنگامی صورت حال کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ نیز ٹڈی دل پر قابو پانے کے کام میں عوام کی امداد حاصل کرنے کے لئے سکول اور دیگر ادارے بھی بند کر دیئے گئے ہیں۔ ٹڈی دل کا یہ حملہ آج سے تین ہفتہ پہلے شروع ہوا تھا۔ جس کی وجہ سے فصلوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ سو کے قریب دیہات ایسے ہیں جو بری طرح متاثر ہوئے ہیں ۔ ان میں ٹڈیوں نے انڈے بچے دے دیئے ہیں۔ ضلع انبالہ میں بھی ٹڈی دل کا حملہ ہوا ہے۔ نیز ایک دل کپور تھلے کی طرف بھی جا نکلا ہے۔

بی بی سی کے نمائندے مقیم دہلی نے ایک خبر میں بتایا ہے کہ مشرقی پنجاب میں گزشتہ سال جو سیلاب آئے تھے۔ ان کے نتیجہ میں خوراک کی حالت سخت نازک ہو گئی ہے۔ اگر ٹڈی دل کی تباہ کاریاں مزید جاری رہیں تو سارے صوبے میں قحط کی صورت پیدا ہو جائیگی۔

کراچی ۲۴ فروری حکومت پاکستان نے فنی تربیت کی سکیموں پر نظر ثانی کرنے کے لئے مزدوروں کے بین الاقوامی ادارے کے دو نمائندوں سے [illegible]

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ۔ ایل ۔ بی

روزنامہ الفضل لاہور
۲۵ فروری ۱۹۵۱ء

علماء کے متفقہ فیصلہ کے دیگر نقائص

ہم نے الفضل کی گزشتہ سے پیوستہ اشاعت میں پاکستان کے ۳۱ علمائے اسلام نے جو متفقہ فیصلہ کی صورت میں اللہ تعالیٰ کے قرآن کے مقابلہ میں ایک نیا قرآن بنایا ہے۔ اس کے متعلق لکھا تھا کہ ان علماء نے "مسلمہ اسلامی فرقوں" کی ایجاد بندہ اصطلاح سے دنیائے اسلام میں فرقہ وارانہ سیاسی جنگ کی بنیاد رکھنے کی کوشش فرمائی ہے۔ اور عرض کیا تھا کہ صرف ایک لفظ "مسلمہ" پاکستان میں کس قدر اندرونی فتنہ و فساد کا باعث ہو سکتا ہے۔ اور کہ ان علماء نے وقتی اور جذباتی عوامل سے متاثر ہو کر شریعت اسلامیہ کو کس قدر تنگ دائرہ کے اندر محدود کر دیا ہے۔ اور اسلامی حکومت جو ان اصولوں پر بنائی جائے گی۔ اس کے لئے کس قدر بے کار مصروفیت کا سامان بہم پہنچایا ہے۔ جس کو ایک محکمہ صرف اس تحقیقات کے لئے کھولنا پڑے گا۔ کہ کونسا اسلامی فرقہ مسلمہ ہے اور کونسا غیر مسلمہ۔

آج ہم یہ دیکھیں گے کہ ان نام نہاد "اسلامی مملکت کے اصولوں" میں ایسی اسلامی حکومت جو ان اصولوں کے مطابق خدانخواستہ بنائی جائے گی۔ نہ صرف ایسے اندرونی فتنوں کا ایک عظیم الشان باب کھل جائے گا۔ جس نے ازمنہ وسطیٰ کے یورپ کو مدت تک تباہ حال کئے رکھا بلکہ ایسی حکومت غیر مسلم حکومتوں کی نظر میں مستقل خطرہ سمجھی جائے گی۔ کیونکہ یہ اصول ایسے ہیں کہ جو غیر مسلم حکومتوں کو ایسی اسلامی حکومت سے بالکل بدظن کر دیں گے۔ اور وہ پہلے موقعہ میں اسکو مٹا دینے کی خواہشمند ہونگی۔ ان اصولوں میں سے تیسرا اصول یہ ہے

> مملکت کسی جغرافیائی۔ نسلی۔ لسانی یا کسی اور تصور پر نہیں بلکہ ان اصول و مقاصد پر مبنی ہوگی جن کی اساس اسلام کا پیش کیا ہوا ضابطہ حیات ہے۔

بظاہر تو یہ اصول بڑا اچھا معلوم ہوتا ہے۔ دین اسلام واقعی ایک عالمگیر تحریک ہے۔ لیکن جب ہم کسی محدود اسلامی مملکت کے بنیادی اصول بنائیں گے۔ تو ان کا اطلاق صرف اس مملکت کے جغرافیائی حدود کے اندر ہی ہو سکتا ہے۔ مثلاً الف ایک اسلامی مملکت ہے۔ اس کے کچھ جغرافیائی حدود ہیں۔ ہم ان کو توڑ نہیں سکتے۔ ایک غیر مسلم ہمسایہ حکومت اس اصول سے یہ سمجھنے میں حق بجانب ہوگی۔ کہ خود اس کے زیر سایہ جو مسلمان رہتے ہیں۔ ان کو اگر "الف" ریاست کی سرحد کے قریب مجتمع ہونے دیا گیا۔ تو الف ریاست اپنے اس اصول کی آڑ میں اس علاقہ کا مطالبہ کرے گی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ یا تو وہ اپنی ریاست کے مسلمانوں کو منتشر رکھے گی۔ اور یا اس دائمی خطرہ کو مٹانے کے لئے "الف" ریاست کا ہی خاتمہ کرنے پر تل جائے گی۔

چونکہ ان علماء کے خیال میں "اسلام سیاست ہے اور سیاست اسلام ہے"۔ اس لئے انہوں نے دین اسلام کے ایک عالمگیر اصول کو جو در اصل حقیقی الٰہی حکومت سے جو دلوں پر قائم ہوتی ہے تعلق رکھتا ہے۔ اسلامی ریاست کا اصول سمجھ کر پیش کر دیا ہے۔ جو فی الواقعہ ایک محدود چیز ہے۔ یہ کہا جائے گا۔ کہ اس اصول کا مطلب صرف یہ ہے کہ اسلامی مملکت کے اندر جغرافیائی امتیازات کو نظر انداز کیا جائے گا۔ مگر یہ ایک نہایت ہی بودا عذر ہے۔ اندرون مملکت جغرافیائی امتیازات کے تو کوئی معنے ہی نہیں ہیں۔ ایک مملکت جو بھی بنیادی اصول بنائے گی۔ وہ یکساں طور پر ہر علاقہ کے لئے ہوں گے۔ اس قسم کی تعریف تو ایسی ہی ہے۔ جیسا کہ کہا جائے۔ آدمی کو آدمی سمجھا جائے گا۔ بیل یا ہاتھی نہیں سمجھا جائیگا

ان اصولوں میں سے پانچویں اصول کا پہلا حصہ یہ ہے۔

> اسلامی مملکت کا یہ فرض ہوگا کہ وہ مسلمانان عالم کے رشتہ اتحاد و اخوت کو قوی سے قوی تر کرے۔

یہ اصول بھی گو بظاہر اچھا ہے۔ مگر نہایت مبہم اور فتنہ انگیز ہے۔ اور غیر مسلم ریاستوں سے دائمی آویزش کا باعث ہو سکتا ہے۔ اس وقت دنیا میں بہت سے ایسے غیر مسلم ممالک ہیں۔ جہاں مسلمانوں کی کثیر آبادی ہے۔ جہاں تک اسلامی اکثریت کہلانے والے ممالک کا تعلق ہے۔ شاید اس اصول پر اعتراض نہ ہو۔ اگرچہ اعتراض ہونا بھی ممکن ہے۔ لیکن ان مسلمانوں کے ساتھ جو غیر مسلم حکومتوں میں رہتے ہیں سیاسی طریق پر جیسا کہ یہ علماء سمجھتے ہیں۔ کہ اسلام سیاست ہے۔ اور سیاست اسلام ہے۔ رشتہ اتحاد و اخوت قوی سے قوی تر کرنا ضرور دونوں ریاستوں کے درمیان الجھنیں پیدا کرنے کا باعث ہوگا۔

اصل میں یہ علماء سمجھتے ہیں۔ کہ ان کے سوا باقی تمام دنیا اندھی اور بے وقوف ہے۔ یہ تو ممکن ہے۔ کہ تمام دنیا کے مسلمان اپنی اپنی ریاست کے وفادار رہتے ہوئے باہمی اتحاد و اخوت کے رشتے کو قوی سے قوی تر کرتے چلے جائیں۔ اور ان کی غیر مسلم ریاستیں مخل نہ ہوں۔ لیکن یہ کس طرح ممکن ہے۔ کہ غیر مسلم ریاستیں ایک اسلامی ریاست کو ریاستی سطح پر اپنے ملک میں رہنے والے مسلمانوں سے اتحاد و اخوت کے تعلقات پیدا کرنے دیں ۔ وہ تو پہلے ایسی خطرناک ریاست کا قلع قمع کرنا زیادہ مناسب خیال کریں گی۔ افسوس ہے کہ ان علماء کو اتنا سوچنے کی توفیق بھی حاصل نہیں۔ کہ جس طرح ان کو اسلامی اصولوں سے محبت ہے۔ اسی طرح بلکہ شاید اس سے بھی زیادہ دوسرے لوگوں کو بھی اپنے اصولوں سے محبت ہے؟ اور جس طرح یہ نہیں چاہتے۔ کہ ان کے ملک میں پانچواں کالم موجود رہے۔ اسی طرح دوسرے ممالک بھی نہیں چاہتے۔ کہ ان کے ملکوں میں پانچواں کالم موجود رہے۔ جب ایک اسلامی ریاست مثلاً پاکستان ایک غیر مسلم ریاست مثلاً بھارت کے رہنے والے مسلمانوں سے براہ راست رشتہ اتحاد و اخوت قائم کرنے کی داعی ہوگی۔ اور اپنے بنیادی اصولوں میں ایک اصول مقرر کرے گی۔ تو کیا بھارت کبھی اس کو برداشت کرے گا۔ اور وہ پہلے موقع پر ایسی خطرناک ریاست کی ہستی مٹانے یا کم از کم اپنے زیر اقتدار رہنے والے چار کروڑ مسلمانوں کا ہی خاتمہ کرنے کے درپے نہ ہو جائیگی۔ کہ نہ رہے بانس نہ بجے بانسری۔

سب سے غیر دور اندیشانہ اور خطرناک بلکہ خلاف اسلام اصول ان نام نہاد "اسلامی مملکت کے بنیادی اصولوں" میں جو رکھا گیا ہے۔ وہ مسلم فرقوں اور غیر مسلموں کے دین کی تبلیغ کی آزادی کے متعلق واضح امتیاز ہے۔ دنیا میں سب سے پہلے اسلام ہی نے لا اکراہ فی الدین کا اصول پیش کیا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے۔ کہ صدر اول میں جو جنگیں ہوئیں۔ وہ اسی اصول کو منوانے کے لئے ہوئیں۔ یہ کافرانہ اصول ہے۔ کہ ہم اپنے دین کے سوا ہر دوسری تبلیغ کو طاقت سے روکیں گے۔ اسلام نے پہلے پہل اس لادینی اصول کا قلع قمع کیا۔ اور دنیا میں ایسی سازگار فضا پیدا کر دی۔ کہ دین کا معاملہ صرف اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دیا گیا۔ اسلام کی یہی روادارانہ تعلیم تھی۔ جس سے متاثر ہو کر مغربی علماء نے سیکولرزم کا اصول وضع کیا۔ اور یورپ کو فرقہ وارانہ جنگوں سے مخلصی دلائی۔ اور دنیا میں اتنی ترقی کی۔ کہ آج آزادئ ضمیر کو ہم ایک مغربی چیز سمجھنے لگے ہیں۔

خیر ہم یہاں صرف یہ عرض کرنا چاہتے ہیں۔ کہ ان علماء کے "اسلامی مملکت کے بنیادی اصولوں" میں جو تبلیغی حقوق کا مسلم اور غیر مسلم میں امتیاز رکھا گیا ہے۔ یہ نہ صرف سراسر اسلام کی تعلیم کے خلاف ہے۔ اور نہ صرف اسلام کی تبلیغ میں رکاوٹ ڈالنے والا ہے۔ بلکہ ان مسلمانوں کی راہ میں جو غیر مسلم ریاستوں میں رہتے ہیں۔ کانٹے بونے کے مترادف ہے۔

یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ ہم تو عیسائیوں۔ ہندوؤں اور بودھوں کو اپنی ریاست میں تبلیغ کی اجازت نہ دیں۔ اور وہ ریاستیں جن میں عیسائیوں ہندوؤں یا بودھوں کی اکثریت ہے۔ ہمیں اسلام کی تبلیغ کی اجازت دے دیں۔ پھر اس اصول کے پس پشت جو ذہنیت کام کر رہی ہے۔ جس کی سرحدیں قتل مرتد تک پہنچتی ہیں۔ ایسی خطرناک ذہنیت کا جو اثر غیر مسلم ممالک پر ہوگا۔ وہ ظاہر ہے۔

ہم نے مختصراً واضح کرنے کی کوشش کی ہے۔ کہ ان علماء کا یہ متفقہ فیصلہ نہ صرف اندرونی فتنوں کا منبع ہے۔ بلکہ خود ریاست کی ہستی کو ہی کھلا کھلا مخدوش بنانے والا ہے۔ کاش ہمارے علماء اسلام کی صحیح روح کو اپنانے کے قابل ہوتے۔ ان اصولوں کو پڑھ کر ہر منصف مزاج مسلمان جب ان کا مقابلہ ان اصولوں سے کرے گا۔ جو پاکستان اسمبلی نے شائع کئے ہیں۔ تو ضرور یہی نتیجہ نکالے گا۔ کہ ان علمائے دین سے وہ لوگ اسلام کو زیادہ سمجھتے ہیں۔ جن کو یہ علمائے دین دین سے بالکل ناواقف خیال کرتے ہیں۔

کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مندرجہ ذیل کتب نظارت تالیف و تصنیف نے دوبارہ بڑی محنت اور صرف کثیر سے طبع کروائی ہیں۔ دوستوں کو چاہیئے۔ کہ نہ صرف اپنے مطالعہ کے لئے خریدیں۔ بلکہ دوسرے غیر از جماعت احباب کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔

حقیقۃ الوحی اعلیٰ کاغذ ۔/۸ روپے
" " ادنیٰ " ۔/۶ "
کشتی نوح اعلیٰ کاغذ ۔/۸/۔
" " درمیانہ " ۔/۶/۔
تجلیات الٰہیہ ۔/۴/۔
ایک غلطی کا ازالہ ۔/۲/۔

ان کے علاوہ دیباچہ تفسیر القرآن انگریزی بھی ایک قابل قدر کتاب ہے۔ قیمت ۶ روپے۔ براہین احمدیہ حصہ پنجم پریس میں ہے۔ انشاء اللہ مشاورت سے قبل تیار ہو جائیگی۔

190

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعود)

امریکہ میں احمدی مجاہدین کے ذریعہ اسلام کی روزافزوں ترقی

مسجد فضل امریکہ کی تعمیر، ۳۲ اشخاص کا قبول اسلام، نومسلمین کا قابل رشک اخلاص، تقاریر اور لٹریچر کی اشاعت

سہ ماہی رپورٹ امریکہ مشن بابت نومبر ۵۰ء تا جنوری ۱۹۵۱ء

(از مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر ایم۔ اے انچارج امریکہ مشن)

امریکہ مشن کی مساعی عرصہ زیر رپورٹ نومبر، دسمبر ۱۹۵۰ء وجنوری ۱۹۵۱ء میں بفضلہ تعالیٰ ترقی پذیر رہیں۔ ذیل میں مختصر خلاصہ پیش ہے:۔

مسجد فضل امریکہ

یہ مسجد جو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی توجہ سے سنہ ۱۹۵۰ء میں قائم کی گئی۔ اس کی تکمیل کے سلسلے میں کئی مراحل درجہ بدرجہ طے ہو رہے ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں بفضلہ ہمیں اس بلڈنگ کے مسجد کے طور پر استعمال کا پرمٹ حاصل ہو گیا ہے۔ فالحمد للہ! اس سے قبل اس کے لئے فائر پروفنگ کروانے اور مختلف محکموں میں متعلقہ افسران کو ملنے وغیرہ کے کام تھے جن کے مکمل ہونے پر یہ پرمٹ حاصل ہوا۔

اس دوران میں مسجد میں زائرین۔ نومسلمین اور دوسرے مہمانوں کے آنے کا سلسلہ جاری رہا۔ امریکن احمدیوں میں ملک کے دارالحکومت میں مسجد کے قیام سے ایک نئی روح پیدا ہوئی ہے اور وہ اپنے اپنے مقامات سے موقعہ ملنے پر مرکزی مسجد میں آتے اور قیام کرتے ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں نیویارک، شکاگو، کلیولینڈ، پٹس برگ، اکرن، ڈیٹن سے احباب تشریف لائے۔

غیر احمدی زائرین میں سے سب سے اہم آنریبل مسٹر فیض الخوری منسٹر ملک شام تھے۔ انہوں نے مسجد کی تصویر رسالہ سن رائز میں دیکھی اور پھر خود بخود مسجد میں آئے۔ اور کافی دیر تک مسجد اور احمدیت کے متعلق مختلف امور دریافت کرتے رہے۔

ڈبلو میٹنگ حلقہ سے انڈونیشیا کے سفیر کی دو صاحبزادیاں میری اہلیہ کی دعوت پر آئیں ان کو تفصیل سے پیغام احمدیت پہنچایا گیا۔ اور لٹریچر دیا گیا۔

ایک اور اہم شخصیت ڈاکٹر جارج لامسا (ایک مشنری) چائے کی دعوت پر تشریف لائے۔ یہ نسطوری خیالات کے عیسائی ہیں اور سمجھتے ہیں کہ موجودہ بائیبل جو یونانی سے ترجمہ کی گئی ہے وہ آرامی بائیبل سے بالکل مختلف ہے چنانچہ وہ آرامی بائیبل کا انگریزی میں اس جہت سے ترجمہ کر رہے ہیں کہ اس کا موازنہ کنگ جیمز کے ایڈیشن سے ہو جائے۔ نیا عہدنامہ شائع کر چکے ہیں اور پرانا عہدنامہ زیر تیاری ہے قرآن کریم کے انتخابات کو بھی شائع کر چکے ہیں۔ ایک نوجوان ترک ڈاکٹر ماہر چولاکوگلو جو امریکہ میں اعلیٰ تعلیم کے لئے آئے ہیں وہ نہ صرف مسجد میں آئے بلکہ مقامی مشن کی میٹنگوں میں باقاعدہ شامل ہوتے رہے۔

ایک اور اہم زائر ایک ماہر السنہ ڈاکٹر Cxxxxx تھے جو میٹنگ میں بھی شامل ہوئے اور سلسلہ کے متعلق واقفیت حاصل کرنے کے لئے دو یہودی طلبا یونیورسٹی سے ناملے Maryland اسٹیٹ سے خاص طور پر سلسلے کے متعلق معلومات کے لئے آئے تھے کئی گھنٹے تک گفتگو کرتے رہے۔ ایک نوجوان جو فوج میں ملازم ہیں اور جنہیں اسلام کے متعلق کیلیفورنیا میں علم ہوا تھا دو دفعہ مسجد میں تشریف لائے۔ اب وہ احمدیت کے لٹریچر کا مطالعہ کر رہے ہیں۔

محترم چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب کو جب بھی نیویارک سے واشنگٹن آنے کا موقعہ ملتا ہے مسجد میں ضرور تشریف لاتے ہیں اور ان کی آمد سے پوری طرح استفادہ کیا جاتا ہے۔ ایک دفعہ ان کے تشریف لانے پر ایک دعوت کا اہتمام کر کے ممبران اور بعض دوسرے مہمانوں کو بھی بلایا گیا۔ چوہدری صاحب نے دیر تک اسلام کے متعلق حاضرین مجلس کے سوالات کے جواب دیئے۔

پاکستانی طلبہ اور دوسرے پاکستانی دوست بھی وقتاً فوقتاً آتے رہے۔ ان کی حتی المقدور مختلف امور میں مدد کی گئی۔

واشنگٹن مشن

واشنگٹن میں مشن مسجد کے بعد قائم ہوا۔ اس لحاظ سے تمام امریکن مشنوں میں سب سے نیا ہے۔ مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کے باوجود نو مبایعین ایمان وعمل اور قربانی میں دوسروں سے پیچھے نہیں ہیں۔ بلکہ چندوں وغیرہ میں پرانے احباب کے دوش بدوش حصہ لے رہے ہیں مقامی مشن کی میٹنگ ہفتہ میں تین بار منعقد کی جاتی ہے۔ جس میں خاکسار مسائل دینیہ، تیسرنا القرآن، نماز وغیرہ کے اسباق دیتا ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں کتاب ٹیچنگز آف اسلام درساً درساً ختم کی گئی۔ اب فروری کے شروع سے نئی کتاب شروع کی جا رہی ہے۔ ان میٹنگوں میں بھی ممبران کے علاوہ زائرین شریک ہوتے رہتے ہیں۔

دفتر امریکہ مشن

جو امر امریکہ مشن کی مساعی میں سب سے لمبا وقت لیتا ہے وہ دفتری کام ہے۔ روزانہ ڈاک کا جواب، لٹریچر کی روانگی۔ سن رائز اور گزٹ کی تیاری۔ طباعت و اشاعت و ترسیل۔ تمام مشنوں کے مختلف چندوں کا فرد وار حساب یہ تمام کام درحقیقت ایک سے زیادہ کارکنان کے متقاضی ہیں جو اکیلے کرنے کی کوشش کی جاتی ہے مگر اس کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ بعض دوسری اسکیمیں جو کام کو وسیع کرنے کے سلسلے میں زیر غور ہوتی ہیں ان کو جامہ عمل پہنانا مقدور سے باہر ہو جاتا ہے۔ صرف مرکزی دفتر کی روانگی ڈاک ہی عرصہ زیر رپورٹ میں ۶۰۵ رہی۔ اس میں مسلم سن رائز احمدیہ گزٹ اور دوسرے لٹریچر کی ترسیل شامل نہیں۔ دفتر سے مشنوں کو مختلف چندوں کے متعلق یاددہانیاں کرانا بھی ایک کام ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں لجنہ اماء اللہ امریکہ نے مسجد ہالینڈ کے لئے پونے تین سو ڈالر اور لجنہ اماء اللہ کے چندہ کا حصہ مرکز یہ ۱۰۰ ڈالر بھجوائے۔ امریکہ مشن کے چندہ عام میں بھی بفضلہ ترقی ہے۔ تحریک جدید کے سولہویں سال کی وصولی ۲۱۰۶ ڈالر ۷۰ سنٹ ہوئی فالحمد للہ! اب سترھویں سال کی تحریک جاری ہے۔

احمدیہ گزٹ

عرصہ زیر رپورٹ میں احمدیہ گزٹ کا ستمبر، اکتوبر۔ نومبر دسمبر کا پرچہ شائع ہوا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ گزٹ کی اشاعت امریکی احمدیوں کی تنظیم وتربیت کے لئے نہایت مفید ثابت ہو رہا ہے اور احباب اشتیاق سے اس کے اگلے پرچے کا انتظار کرتے رہتے ہیں۔

رسالہ مسلم سن رائز

عرصہ زیر رپورٹ میں رسالہ مسلم سن رائز کے دو پرچے شائع کئے گئے۔ یہ پرچہ حسب سابق امریکہ کی تمام اہم لائبریریوں اور یونیورسٹیوں میں بھجوایا گیا۔ اور تھوڑی تھوڑی کاپیاں تمام بیرونی مشنوں کو بھی ارسال کی جاتی ہیں۔

پمفلٹ کمیونزم اینڈ ڈیماکریسی ۔ رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ دو ہزار کی تعداد میں شائع کر کے فرداً فرداً حکومت کے جملہ نمائندین۔ افسران سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ۔ ممبران کانگرس تمام اسٹیٹوں کے گورنران اور تمام اہم روزانہ اخبارات کو بھجوایا گیا۔ ان میں سے کئی ایک نے شکریہ کے خطوط بھجوائے اور اپنے تاثرات پیش کئے۔ بالخصوص سیکرٹری آف اسٹیٹ اسسٹنٹ سیکرٹری آف سٹیٹ سیکرٹری آف کامرس سیکرٹری آف ڈیفنس۔ گورنر آف جارجیا۔ گورنر آف ٹیکساس۔ ایڈیٹر اسٹیڈرڈ ٹائمز کے خطوط آئے جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خیالات کو قدردانی کے جذبات کے ساتھ پڑھنے کا ذکر کیا۔ پمفلٹ امریکہ کی تمام بڑی بڑی لائبریریوں میں بھی رکھوا دیا گیا ہے۔ اب اس کے تازہ ایڈیشن کی اشاعت کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

لیکچرز

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار کو تین قابل ذکر لیکچروں کا موقعہ ملا۔ سب سے پہلے تو یونیورسٹی آف پینسلوینیا میں ساؤتھ ایشیا ڈیپارٹمنٹ کے طلبہ اور پروفیسروں کے حلقہ میں سلسلہ احمدیہ، اس کی تاریخ اور موجودہ وسعت پر تھا۔ لیکچر کے بعد اساتذہ اور طلباء نے سوالات کئے اور بعد میں صدر شعبہ ڈاکٹر براؤن نے دوسرے پروفیسران کے ساتھ لنچ پر مدعو کیا۔

دوسرا لیکچر ویسٹ فیلڈ نیوجرسی میں ہوا۔ جہاں پر ایک سو سے زائد حاضرین میں اسلامی تعلیم کو بیان کرنیکا موقع ملا۔ اس جلسہ میں اسلام، عیسائیت اور یہودیت کے نمائندگان نے ایک اسٹیج پر اپنے اپنے مذاہب کی نمائندگی کی۔ بعد میں حاضرین جو سوالات کرتے انکے جوابات ہر سہ نمائندگان اپنے مذاہب کی تعلیم کی روشنی میں دیتے۔ اس طرح سے خدا کے فضل سے اسلام کی تعلیم کو اور بھی امتیازی طور پر بیان کرنیکا موقعہ ملا۔

تیسرا لیکچر نیویارک میں یونی ٹیرین چرچ کی دعوت پر دیا گیا۔ اس لیکچر کے بعد کوئی تین گھنٹے تک تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ ان لوگوں نے اپنی مزید دلچسپی کی وجہ سے دوبارہ بھی بلانے کا ارادہ ظاہر کیا۔

لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ

یہ ہر دو تنظیمیں خدا تعالیٰ کے فضل سے دینی مساعی میں دلچسپی سے حصہ لیتی رہیں۔ لجنہ اماء اللہ نے ایک بلیٹن لجنہ ریویو کے نام سے شائع کیا۔ جس میں لجنات نے بہت اشتیاق ظاہر کیا۔ اس کو انشاء اللہ جاری رکھنے کا ارادہ ہے

دورے:۔ امریکن مشنز قریباً سولہ سو میل کے فاصلے میں پھیلے ہوئے ہیں۔ ان کا دورہ کرنا۔ مقامی الجھنوں کو دور کرنا۔ نئی تحریکوں سے متعارف کرنا اور نئے احمدیوں کی تربیت کرنا پہلے بھی ایک ضروری کام تھا۔ مگر اب جبکہ مقامی احباب کے سپرد مختلف عہدے کئے گئے ہیں۔ انکو مشورہ اور ہدایات دینے کے لئے یہ دورے اور ضروری ہو گئے ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار ڈیٹن، انڈیاپولس، شکاگو، ملواکی اور پٹس برگ گیا۔ اس کے علاوہ تین دفعہ نیویارک جانا پڑا۔ یہ سفر قریباً چار ہزار میل پر مشتمل ہیں۔

بیعتیں:۔ عرصہ زیر رپورٹ میں امریکہ مشن میں جملہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۳۲ احباب بیعت کر کے داخل سلسلہ ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو استقامت بخشے اور ایمان وعمل کی دولت سے بہرہ ور کرے۔

متفرق:۔ امریکہ میں مشرق وسطےٰ سے مسلمان اور عیسائی عرب کئی ہزار کی تعداد میں آباد ہیں۔ ان کے دو ہفتہ وار اخبارات بھی نکلتے ہیں ان لوگوں میں اگرچہ مذہبی روح بالکل مفقود ہے لیکن ان سے تعلقات کو بڑھانا بھی ہمارے کام کا حصہ ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار نے ایک عرب اخبار البیان کے ایڈیٹر سے ملاقات کی اور انہیں اپنے کام سے آگاہ کیا۔

برادرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر کے متعلق یہ اطلاع ملنے پر کہ ہسپانوی گورنمنٹ نے ان کو ٹیچنگز آف اسلام کی اشاعت سے روک دیا ہے۔ گورنمنٹ اسپین کو امریکن احمدیوں کی طرف سے توجہ دلائی گئی کہ وہ اس ناواجب قید کو اٹھا کر امریکن احمدیوں کو ممنون کریں۔

ڈیٹرائٹ یونیورسٹی کے مشرقیات کے پروفیسر ڈاکٹر روبرٹ نے اسلامی لٹریچر کی ایک فہرست تیار کر کے دینے کی خواہش کی جس پر یہ فہرست بنا کر انہیں بھیجی گئی۔

حلقہ جات:۔ امریکہ مشن کا کام مرکزی مشن کے علاوہ تین حصوں میں تقسیم ہے۔ حلقہ نیویارک حلقہ پٹس برگ اور حلقہ مسوری۔ ذیل میں ہر سہ حلقہ جات کی رپورٹ اس حلقہ کے مشنری انچارج صاحب کی طرف سے پیش ہے۔

حلقہ نیویارک

اس حلقہ کے انچارج برادرم چوہدری غلام یٰسین صاحب ہیں جو تحریر فرماتے ہیں:۔

یہ حلقہ جو امریکہ کے شمال مشرقی علاقہ پر مشتمل ہے ۱۹۴۸ء کے وسط میں شروع کیا گیا اور اب بفضلہ تعالےٰ اس میں تین جماعتیں ہیں۔ ان میں شہر نیویارک کی جماعت سب سے بڑی ہے اور یہی حلقہ کا مرکز ہے۔ اس عرصہ میں چونکہ جماعت کی عام حالت کمزور رہی ہے اس لئے ان نئی جماعتوں نے اس حلقہ کے اخراجات مہیا کرنے بفضلہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے نومسلموں نے قربانی کا قابل تعریف نمونہ دکھایا۔ اور جماعت کی میٹنگز کے لئے اپنے مقامات کے کمرے پیش کئے۔ اس وقت تک زیادہ تر میٹنگز انہی ممبران کے گھروں میں ہوتی رہی ہیں۔ نیویارک میں اب ایک کمرہ کرایہ پر لیا گیا ہے جس کے اخراجات ممبران مل کر ادا کرتے ہیں۔ باسٹن۔ ہارٹ فورڈ۔ بالٹی مور جہاں اس حلقہ کے دوسرے احمدی رہتے ہیں۔ وہاں وہ بھی ممبران کے گھروں میں ہی اسباق و نمازیں ادا کی جاتی ہیں۔

دورے:۔ عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار نے ۲½ ماہ نیویارک شہر میں تین مہینہ باسٹن جو نیویارک سے تقریباً ۲۳۰ میل ہے۔ تین دن ہارٹ فورڈ اور بقیہ عرصہ مرکزی دفتر واشنگٹن اور ڈیٹن اور رنڈابا مکس۔ شکاگو۔ بفوا کی اور پٹس برگ کے دورہ پر گذارا۔ یہ دورے ہزاروں میل پر مشتمل ہو جاتے ہیں۔ ہر مقام پر نو احمدیوں کی تربیت اور تبلیغی خدمات بجا لانے کی توفیق ملی

تعلیم:۔ نیویارک اور باسٹن میں نو احمدیوں کو قرآن کریم۔ نماز اور کتب حضرت مسیح موعود و حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ سبقاً پڑھائی گئیں۔ اس کے علاوہ ممبران کو اپنی دنیوی تعلیم بڑھانے کی طرف توجہ دلائی۔ چنانچہ نصف درجن دوست ہائی سکول کی تعلیم مکمل کر رہے ہیں اور ایک کالج میں داخل ہوا۔ اسلامی مسائل پر ممبران سے مضمون لکھائے گئے اور میٹنگز میں تقاریر کروائی گئیں۔

تربیت:۔ نماز باجماعت کا انتظام کیا گیا چنانچہ روزانہ نماز فجر کے لئے کچھ ممبران مشن کے مرکز میں آتے رہے۔ اکثر ممبران اپنے اپنے مقامات پر نماز باقاعدہ ادا کرتے ہیں۔ ہر ہفتہ ان سب سے رپورٹ لی جاتی رہی جو نہایت خوشکن رہی کہ ۹۰ فیصدی نے تمام نمازیں ادا کیں حتیٰ کہ بعض جو فیکٹریوں میں کام کرتے ہیں نے نماز ظہر و عصر کے لئے چھٹی لے کر اس وقت کو نمازمیں صرف کرتے ہیں جبکہ دوسرے لوگ چھٹی کو جاتے ہیں۔

نماز جمعہ جب سے یہ مشن قائم ہوا بفضلہ تعالےٰ باقاعدہ ہے۔ بہت سے ممبران پندرہ پندرہ میل سے نماز جمعہ کیلئے آتے ہیں مشن کے انتظامی امور کے لئے مہینہ میں دو میٹنگز کروائی گئیں۔ اسلام کی ترقی اور جماعت کے استحکام کے لئے تجاویز اور ضروری قربانی پر غور کیا گیا۔ لجنہ اماء اللہ و خدام الاحمدیہ کی تنظیم اور میٹنگز باقاعدہ رہیں ممبران کی آپس میں محبت بڑھانے کے لئے دعوتوں کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ ہر دو ہفتہ بعد ایک اجتماعی مختصر دعوت مشن کے مرکز میں دی جاتی رہی

تبلیغ:۔ شہروں میں تبلیغ کافی خرچ چاہتی ہے۔ مثلاً ایک اخبار میں ایک اشتہار پر ۲۵-۲۰ ڈالر خرچ آ جاتے ہیں۔ شہر کے مرکز میں تقریر کے لئے ہال کا کرایہ ایک صد ڈالر ایک معمولی خرچ ہے۔ ان اخراجات کی استطاعت نہ رکھتے ہوئے دوسرے ذرائع اختیار کئے گئے پبلک گذرگاہوں پر ممبران اور خاکسار نے تین ہزار کے قریب ٹریکٹ تقسیم کئے۔ ایک ہائی سکول میں جہاں ہمارے بعض ممبران تعلیم پاتے ہیں۔ طلبہ سے ملاقات کا موقع بنا کر سینکڑوں طلبہ کو تبلیغ کی گئی۔ انٹرنیشنل ہاؤس میں جہاں مختلف ممالک سے آمدہ طلبہ رہتے ہیں تعارف پیدا کیا گیا۔ ہماری میٹنگز میں دو صد کے قریب زائر آئے۔ پاکستان سے آنے والے احباب کے ذریعہ ان کے دوستوں سے تعارف کر کے بعد میں انہیں تبلیغ کی گئی۔ نیویارک و باسٹن کی لائبریری میں احمدیہ کتب رکھوانے کی کوشش کی گئی۔ اپنے مشن کے مرکز میں ایک صد کے قریب سلسلہ کی کتب فروخت کی گئیں۔ ٹیلیفون پر لوگوں سے وقت مقرر کر کے ان کو اسلام کے نام سے آگاہ کیا گیا۔ ہارورڈ یونیورسٹی کے ایک پروفیسر شراؤڈر اور پادری سیموئیل زویمر کی خواہش پر ان سے ملاقات کی گئی۔ پادری زویمر اور اس کی لڑکی کو کتاب احمدیہ موومنٹ اور سلسلہ کا کچھ اور لٹریچر تحفۃً دیا گیا۔ نیویارک میں بہائیوں کے سنٹر میں تین دفعہ جا کر تبلیغ اسلام کی۔ اسی طرح عیسائیوں کی دو سوسائٹیوں چرچ پیس یونین و بیپٹسٹ منسٹری سوسائٹی میں اسلام کی آواز پہنچائی۔ ایک سوشل جماعت یونائیٹڈ ورلڈ فیڈرلسٹ کی میٹنگز میں شمولیت کا موقعہ ملا۔ جو انشاء اللہ ہمارے کام میں مفید ہو گی۔

بیعتیں:۔ عرصہ زیر رپورٹ میں تین افراد ایک ایک مہینہ تحقیق کرنے کے بعد داخل سلسلہ ہوئے۔ ان میں سے دو اپنے طبقہ میں اچھے تعلیم یافتہ شمار کئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ انہیں استقامت عطا فرمائے اور ایک بڑی کامیابی کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

تقریریں:۔ اپنی جماعت کی ہفتہ کی تین میٹنگوں میں تقریروں کے علاوہ ایک ہائی سکول کی عنسٹ کلاس میں ایک تقریر کا موقعہ ملا۔ ایک چرچ کے نوجوانوں کے گروپ میں تین اتوار ابتدائے اسلام تاریخ و تعلیم الاسلام پر تین لیکچر دینے کا موقعہ ملا۔ ان سب مواقع پر حاضری بفضلہ ایسی میٹنگوں کی معمول حاضری سے زیادہ رہی۔ ڈیٹن شکاگو کی جماعتوں کے دورہ پر ان کے تقریروں کا موقعہ ملا۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ میری زبان میں برکت دے اور اسلام کی کامیاب خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

چندے:۔ چندہ عام بفضلہ تعالےٰ اب بہت باقاعدہ ہو رہا ہے۔ اس سہ ماہی میں نیویارک امریکہ کی بقیہ جماعتوں میں نمبر اول پر آ گیا اور اپنے سے دوسرے نمبر کے مشن سے کافی آگے ہے۔ چنانچہ آخری ماہ جنوری میں ۲½ صد ڈالر چندہ عام ادا ہوا۔

چندہ تحریک جدید کی تحریک کی گئی۔ گذشتہ سال کی ادائیگی کے ساتھ سال نو کے لئے دو تہائی ممبران نے وعدے کئے ہیں۔ تحریک جدید کی اہمیت پر لیکچروں کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

چندوں کا حساب اور پڑتال باقاعدہ رہی۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے اس سلسلہ میں دیانت کا اعلیٰ معیار قائم ہو رہا ہے۔

متفرق:۔ حلقوں میں ایک کام جو بہت کم شمار ہوتا ہے لیکن سب سے زیادہ وقت لیتا ہے وہ ڈاک ہے۔ اوسطاً روزانہ تین چار گھنٹے اس کام پر صرف ہوتے رہے۔ حلقہ کے احمدیوں کے خطوط کے جواب۔ تبلیغی خطوط تحقیق کرنے والوں کے۔ خطوط کا جواب۔ کتب کے پارسل۔ ترجمتی خطوط رپورٹیں۔ بعض خطوط کے جواب ایک مضمون ہوتا رہا۔ یہ کام ایک مستقل دفتر چاہتا ہے اس کو احسن رنگ میں ادا کرنے کی کوشش رہی۔

پاکستان کے دو احمدی نیویارک آئے۔ ان کا استقبال اور شہر میں سیٹ و ضروری مدد کی گئی۔ نیویارک جیسے بڑے شہر میں مقیم ہونے پر پاکستان امریکہ و دیگر ممالک سے دوستوں کی بعض فرمائشیں معلومات کے لئے آتی رہیں ان کو پورا کرنے کی توفیق ملی۔

جماعت نیویارک کو رجسٹرڈ کروانے کے لئے اعلانات۔ ممبران میٹنگز۔ وکیل سے ملاقات اور قواعد و ضوابط تیار کئے گئے۔ واشنگٹن دفتر میں دس دن رہا۔ مرکز ربوہ سے آمدہ ٹریکٹ کی طباعت اشاعت و ترسیل میں برادرم خلیل احمد صاحب ناصر کے ساتھ خدمت کی توفیق ملی

شکاگو میں مبلغین کی کانفرنس میں شامل ہوا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں برادرم خلیل احمد صاحب ناصر دو دفعہ واشنگٹن سے نیویارک تشریف لائے۔ ان کے ساتھ جماعت کی ترقی و تنظیم کے متعلق مشوروں کا موقعہ ملا

ایک دفعہ بیگم خلیل احمد صاحب ناصر کی آمد سے نیویارک جماعت کی مستورات کی تربیت میں بہت مدد ملی۔ جزاہا اللہ تعالےٰ۔

نیویارک جماعت کے ایک ممبر بیمار ہو کر ہسپتال میں داخل ہوئے۔ ان کی عیادت کے لئے ممبران کو تاکید کی گئی خود بھی ملنے جاتا رہا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ موجودہ حالات اور ہمارے ذرائع کی حد بندی کے لحاظ سے اللہ تعالےٰ نے جو ترقی عطا فرمائی ہے اور عطا کر رہا ہے۔ یہ اس کا خاص فضل ہے۔ ظاہری لحاظ سے اس فضل کو حاصل کرنے میں ہمارا اولو العزم حضرت امیر المومنین المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ کی ربانی راہنمائی اصل ذریعہ ہے۔ لیکن جو کام ہمارے سامنے ہے۔ اس کے پیش نظر ابھی ہم آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں۔ مثلاً حلقہ نیویارک کی چار کروڑ آبادی میں ہم چند درجن ہیں ان سب کی ہدایت کیلئے خاص قربانی اور اللہ تعالےٰ کی مدد درکار ہے۔

ان حالات میں عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ اپنے حضور سے ہمیں حقیقی کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

حلقہ پٹس برگ:۔ اس حلقہ کے انچارج برادرم مولوی عبد القادر صاحب ضیغم ہیں جو رقمطراز ہیں اس حلقہ میں کلیولینڈ۔ ینگس ٹاؤن۔ ڈیٹن۔ ڈیٹرائیٹ اور سنسناٹی کی برانچیں بھی شامل ہیں۔ اس سہ ماہی میں جہاں ہر مشن نے ہر لحاظ سے آگے سے ترقی کی ہے۔ وہاں ممبروں میں بھی آگے سے زیادہ تبلیغ اور اسلامی مسائل کے سیکھنے کا شوق بڑھتا جا رہا ہے الحمد للہ۔

انتظام:۔ کام کو زیادہ تیزی اور باقاعدگی سے چلانے کے لئے ہر مشن میں مختلف عہدیدار مقرر ہیں۔ مثلاً سیکرٹری تبلیغ۔ مال۔ تعلیم۔ امداد باہمی اور ضیافت۔ ایسے عہدیداروں کی اس سہ ماہی میں تین میٹنگیں ہوئیں۔ جس میں حسب سابق ہر عہدیدار اپنے کام کی رپورٹ پیش کرتا۔ اور پھر اس پر تبصرہ کیا جاتا۔ اور جو جو اسے دوران ماہ میں مشکلات پیش آئی ہوتیں۔ اس کا حل سوچا جاتا۔ اور آئندہ ماہ کے لئے پروگرام مرتب کیا جاتا۔ چندوں کو باقاعدہ کرنے کے لئے وفد بنائے گئے۔ جو نادہندگان کے گھروں پر جا جا کر انہیں چندوں کی اہمیت بتاتے۔ اور آئندہ کے لئے باقاعدہ ادائیگی کی طرف توجہ دلاتے۔ اس کا اچھا نتیجہ نکلا۔ اور بعض نادہندگان نے چندہ دینا شروع کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ تحریک جدید کے چندوں کو پورا کرنے کی طرف بھی بار بار توجہ دلائی جاتی رہی۔ اور نئے سال کے لئے وعدوں کا اعلان کیا گیا۔ جس کے لئے ۵۰۴ ڈالروں کے وعدے اس وقت ہو چکے ہیں۔

خدام الاحمدیہ و لجنہ اماء اللہ کی بھی چھ چھ علیحدہ میٹنگیں منعقد کی گئیں۔ جس میں خاص طور پر تبلیغ کرنے اور خدام و لجنہ کے ممبروں کو زیادہ سے زیادہ اسلامی مسائل سیکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اور اس بات پر زور دیا کہ ممبر نہ صرف خود ہی ایسی کلاسوں میں باقاعدہ حاضر ہوں۔ بلکہ اپنے زیر تبلیغ احباب کو بھی ساتھ لانے کی کوشش کریں۔ تبلیغ کے سلسلہ میں خدام الاحمدیہ کی طرف سے دو ٹی پارٹیز کا انتظام کیا گیا۔ اور لجنہ اماء اللہ کی طرف سے علیحدہ دو کھانوں کی دعوتوں کا۔ ایسی چائے پارٹیز اور دعوتوں سے پہلے مختلف دوست اور بہنیں اسلام کے مختلف پہلوؤں پر مختصر تقاریر کرتیں۔ اس کے بعد خاکسار اسلام کی تعلیم کی خوبیوں اور مختلف فیہ مسائل کی وضاحت اور سوالات کے جوابات دیتا۔ آخر پر سب حاضرین کی کھانے وغیرہ سے تواضع کی جاتی۔ ایسی میٹنگیں مفید ثابت ہو رہی ہیں۔ اور غیر مسلم حاضرین کی تعداد ہر دفعہ پہلے سے زیادہ ہوتی جاتی ہے۔

اس کے علاوہ خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام ۳ ½ سو سے زیادہ اشتہارات ہسپتالوں میں تقسیم کئے گئے

اس عرصہ میں لجنہ اماء اللہ نے سلائی کی مشین خریدی تاکہ احمدی بچیوں کو باقاعدہ طور پر سلائی کا کام مشن ہاؤس میں احمدی بہنوں کی زیر نگرانی سکھایا جا سکے اور اس کے ذریعہ سے ان کو بیرونی اثرات سے محفوظ رکھتے ہوئے ساتھ ساتھ مختلف مسائل سکھائے جا سکیں۔ اس عرصہ میں لجنہ اماء اللہ نے ۵۰ ڈالرز کی رقم اکٹھی کر کے ہالینڈ مسجد کے لئے چندہ کے طور پر بھیجی۔

تبلیغ:۔ تبلیغ کا کام بھی اور زیادہ تنظیم کے ساتھ کیا گیا۔ ہر اتوار کی شام کو پبلک جلسے منعقد کئے جاتے رہے۔ جس میں نہ صرف احمدی دوست ہی تقاریر کرتے تھے۔ بلکہ غیر مسلم احباب کو بھی ان کے خیالات کے اظہار کا موقع دیا جاتا تھا۔ ایسے جلسے اپنوں اور غیروں دونوں کے لئے مفید ثابت ہوئے غیر زیادہ دلچسپی سے سنتے اور باقاعدہ آتے ہیں۔ اور بعض نے ان میں سے اسلام کے خلاف بولنے کے اب ہمارے ان جلسوں میں اسلام کی خوبیوں پر بولنا شروع کر دیا ہے۔ احمدی دوستوں کے لئے اس طرح مفید ہو رہے ہیں۔ کہ بوجہ بحث اور دوسروں سے تبلیغی گفتگو کرنے میں ان میں مختلف فیہ مسائل کے سمجھنے اور سلسلہ کے لٹریچر کے پڑھنے کی طرف توجہ ہو رہی ہے۔ اور اب ان میں سے اکثر مختلف کتب کا مطالعہ کرتے نظر آتے ہیں۔

مشن ہاؤس میں جلسوں کے علاوہ خاکسار نے دو یہودی گرجوں میں "اسلام میری نظر میں" اور "اسلامی برادر ہوڈ" پر تقاریر کیں اور ایک تقریر Y.W.C.A میں "اسلام میں عورت کے حقوق" پر کی۔ دسمبر کے آخر میں پٹس برگ میں "کرسچین جیوش کانفرنس" کے موقعہ پر اسلامی نمائندہ کی حیثیت سے ایک دعوت میں شامل ہوا۔ جس میں پریذیڈنٹ "اسلام زندہ مذہب ہے" پر تقریر کی اور بتایا کہ اس کا ثبوت کہ اسلام زندہ مذہب ہے اور اس کے مقابل سب مذاہب ایک مردہ کی حیثیت رکھتے ہیں یہ ہے کہ اسلام ایک زندہ خدا کو پیش کرتا ہے۔ اور اس پر چل کر انسان اسی طرح خدا سے ہم کلام ہو سکتا ہے۔ جس طرح پہلے زمانہ میں انبیاء سے ہوا کرتا تھا۔ اور اس کا ثبوت موجودہ زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور اس کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا وجود ہے اور پیشگوئیاں ہیں۔ جس کے اس وقت بھی ہزاروں دوست دشمن گواہ موجود ہیں۔ لیکن اسلام سے باہر کسی اور مذہب کے لیڈر یا پیرو میں یہ بات نہیں پائی جاتی اور وہ خدائی کلام سے محروم ہیں۔ اس تقریر کو بہت پسند کیا گیا۔ بعد میں صاحب صدر نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ کہ امید ہے۔ کہ آئندہ بھی آپ ہمارے ایسے جلسوں میں شریک ہوتے ہوئے اسلام کے مختلف پہلوؤں اور خوبیوں کو بیان کریں گے۔ اس تقریر کے بعد دو یہودی فیملیوں نے مجھے اپنے گھروں میں دعوت دی۔ جس پر انہوں نے اپنے دوستوں کو بھی مدعو کیا ہوا تھا۔ اور مختلف سوالات کرتے رہے۔ ایک دفعہ مشن ہاؤس میں بھی آئے۔ اس کے علاوہ ½ ۱ سو سے زائد اشتہارات تقسیم کئے گئے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز المصلح الموعود کی تازہ تحریر "کمیونزم اور ڈیماکریسی کی یکصد کاپیاں "پنسلوینیا سٹیٹ" کے گورنر۔ اسمبلی کے ممبروں۔ سینیٹرز۔ میئرز۔ اخبارات اور کالج کے پروفیسروں کو بھیجی گئیں۔

۱۱۵ افراد سے مشن ہاؤس میں تبلیغی گفتگو ہوئی۔ اور ۲۳ خطوط لکھے گئے۔ تین افراد اس وقت احمدیت قبول کرنا چاہتے ہیں۔ مگر گذشتہ کنونشن کے فیصلہ کے مطابق ابھی وہ "لائف آف محمد" اور شرائط بیعت یاد کر رہے ہیں۔ اور باقاعدہ دو ماہ سے ہماری میٹنگوں میں شامل ہو رہے ہیں۔ امید ہے کہ وہ فروری کے آخر تک شرائط کو پورا کرتے ہوئے احمدیت میں داخل ہو جائیں گے۔ دعا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ انہیں احمدیت کے لئے کارآمد وجود ثابت کرے اور استقامت بخشے۔ آمین

تعلیم:۔ ہفتہ میں تین دفعہ تعلیمی و تربیتی کلاسز کا انتظام کیا جاتا رہا۔ جس میں دوران سال کے کورس کی کتب "احمدیہ موومنٹ ان اسلام" اور "نیو ورلڈ آرڈر" پڑھایا جاتا رہا۔ تفسیر قرآن کریم انگلش کا درس دیا جاتا اور نماز باترجمہ و اقوال رسول کریمؐ یاد کرائے گئے۔ ہفتہ میں ایک دن مشن میں عربی بول چال کی کلاس کو پڑھایا جاتا رہا جس میں ممبروں کے علاوہ غیر مسلم بھی عربی سیکھنے کی غرض سے حاضر ہوتے اور دلچسپی لیتے ہیں۔ ایک بھائی فیملی کے پانچ ممبروں کو جو تعلیم یافتہ اور سنجیدہ دکھائی دیتے ہیں۔ ان کے گھر جا کر قاعدہ یسرنا القرآن پڑھانا شروع کیا۔ اس ذریعہ سے ان تک احمدیت کے پیغام پہنچانے کا اچھا موقع ملتا رہا۔ اس فیملی کا رجحان احمدیت کی طرف ہو رہا ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں جلد احمدیت کے نور سے منور فرمائے۔ آمین

بچوں کے لئے علیحدہ تعلیم کا انتظام کیا گیا۔ اور انہیں قاعدہ یسرنا القرآن کے اسباق کے علاوہ دس اقوال رسول کریمؐ اور شرائط بیعت یاد کرائے گئے۔ دس سال سے زائد عمر والے بچوں کو مختلف چھوٹے چھوٹے مضامین تیار کرنے کے لئے کہا گیا۔ جن سب کا امتحان ایک بڑی میٹنگ میں لیا گیا۔ جس میں غیر مسلم احباب کو خاص طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ تاکہ وہ احمدی لڑکوں اور لڑکیوں کی تعلیمی و تربیتی ترقی کو خود دیکھ سکیں۔ چنانچہ اس موقعہ پر مختلف مضامین مثلاً فوائد نماز۔ مسیح کی آمد ثانی۔ مسیح کی صلیبی موت۔ ایک احمدی کے فرائض پر تقاریر کی گئیں۔ قرآن کریم ناظرہ۔ نماز اور اقوال آنحضرتؐ سنائے گئے۔ باہر سے آنے والوں پر اس کا بہت ہی اچھا اثر ہوا۔ آخر پر بچوں نے حاضرین کی چائے اور کیک وغیرہ سے تواضع کی یہ انتظام خود بچوں کی طرف سے کیا گیا تھا۔ اور میری ذات میں اس قسم کی پہلی میٹنگ تھی۔ جو یہاں کی گئی۔ اور بہت کامیاب رہی۔ ڈیٹرائیٹ مشن کی تعلیمی حالت کو مد نظر رکھتے ہوئے اور اس بات کا احساس کرتے ہوئے کہ وہاں تعلیم کی کمی ہے جس کو کسی حد تک پورا کرنا ضروری ہے۔ پٹس برگ مشن کے ممبروں نے فیصلہ کیا۔ کیونکہ وہاں جماعت کے پاس جگہ نہیں جہاں مبلغ جا کر زیادہ عرصہ کے لئے ٹھہر سکے۔ اور نہ ہی وہ جماعت اس خرچ کو برداشت کر سکتی ہے۔ اس لئے وہاں سے کسی ایک نوجوان کو کہا جائے۔ کہ وہ ایک ماہ وقف کر کے پٹس برگ آئے جس کا خرچ آمد و رفت و رہائش سب پٹس برگ مشن کے ذمہ ہو گا۔ چنانچہ اس پر ڈیٹرائیٹ مشن سے ہمارے ایک مخلص نوجوان بھائی داؤد احمد صاحب نے ایک ماہ وقف کر کے پٹس برگ تشریف لائے۔ جن کو اس تھوڑے سے عرصہ میں خاکسار نے قاعدہ یسرنا القرآن ختم کروایا۔ نماز زبانی یاد کروائی۔ "لائف آف محمد" "احمدیہ موومنٹ ان اسلام" "نیو ورلڈ آرڈر" کتب پڑھائیں اور مختلف فیہ مسائل کو مختصر طور پر سمجھایا۔ یہ نوجوان وہاں مشن کے سیکرٹری تبلیغ ہیں اور بہت ہی مخلص اور جوشیلے ہیں۔ اور وہاں جا کر وہ اب اپنے کئی خطوط میں مجھ سے اپنی زندگی اسلام کے لئے وقف کر دینے کے ارادے کا اظہار کر چکے ہیں۔ ان کے اسلام قبول کرنے کی وجہ سے ان کی بیوی نے طلاق حاصل کر لی ہوئی ہے۔ اور ان کا سب خاندان عیسائی ہے۔ میں جب ان کے پاس ڈیٹرائیٹ گیا تھا۔ اور ان کے ہاں ایک رات ٹھہرنے کا موقعہ ملا۔ تو مجھے ان کے والد صاحب اور بڑے بھائی نے باتوں باتوں میں بتایا۔ کہ جب سے اس نے اسلام قبول کیا ہے۔ وہ ہر وقت نمازیں پڑھتا رہتا ہے۔ اور اٹھتے بیٹھتے ہمیں اسلام ہی کی تبلیغ کرتا رہتا ہے۔ اور کسی بری مجلس میں شریک نہیں ہوتا۔ اور ہر بری عادت کو چھوڑنے کی کوشش کرتا ہے۔ پہلے سگریٹ پینے کی عادت تھی وہ بھی قطعی طور پر چھوڑ دی ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمارے اس نوجوان مخلص بھائی کے اخلاص میں اور ترقی دے۔ اور اس کی تبلیغی کوششوں کا نتیجہ اور پھل جلد ڈیٹرائیٹ ظاہر کرے۔ اللھم آمین

کوآپریشن:۔ حسب سابق اس دفعہ بھی ممبروں نے ۲۵ سینٹ ماہوار اس مد میں چندہ کے طور پر دیا۔ اور چاول صابن۔ کھانڈ۔ نمک اور دودھ ہماری کوآپریٹو سیکرٹری سے خریدتے رہے۔ اور پہلے سے زیادہ تعاون کیا۔ یہ کام سالانہ کنونشن کے فیصلہ کے مطابق شروع کیا گیا ہے۔ اور یہ یہاں کی جماعت کا ہی کام ہے۔ جس میں منافع کا ⅔ جماعت کے لئے ہو گا۔ اس وقت تک ۱۴۵ ڈالروں کا فائدہ ہو چکا ہے۔ اگرچہ ابھی یہ کام نیا اور چھوٹے پیمانہ پر ہے۔ مگر خدا سے امید ہے کہ وہ اس کو جلد بڑھا دے گا۔ اور اسے یہاں کے کاموں کیلئے مضبوطی کا باعث بنا دے گا۔ انشاء اللہ۔ اگرچہ گذشتہ تین ماہ پٹس برگ کا موسم بوجہ کثرت برفباری اور سخت سردی کے بہت خراب رہا ہے۔ مگر پھر بھی مخلصین باقاعدہ مشن کے کام میں جوش و اخلاص سے حصہ لیتے رہے۔ ایسے دنوں میں جبکہ ۱۳۵ انچ برف پڑی تھی۔ اور اسکول دراستے بند ہو گئے تھے۔

اس کے بعد سے آج تک یہ حالت ہے۔ کہ سڑکوں پر چلنا دشوار رہے۔ مگر پھر بھی احمدی بہنیں اور بھائی بچوں سمیت مشن آتے رہے اسلام کا جوش لئے ہوئے۔ تعلیم کا شوق۔ احمدیت سے محبت اور اسلامی مسائل کے سیکھنے کے عظیم الشان جذبے کو لئے ہوئے گرتے پڑتے میلوں کا سفر کر کے مشن میں حاضر ہوتے۔ اور اپنی مضبوطی ایمان اور احمدیت سے محبت و اخلاص کا ثبوت دیتے۔ اے خدا تو ان کے ایمانوں کو مضبوط اور ان کے اخلاص کو بڑھاتا چلا جا۔ اور اپنے ان بندوں پر جو تیرے دین کی خاطر ان مشکلات اور تکالیف کو برداشت کر رہے ہیں برکات نازل فرما۔ آمین۔

حلقہ مسوری:۔ اس حلقہ کے انچارج برادرم چوہدری شکر الہٰی صاحب ہیں آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

حلقہ مزوری۔ انڈیانوپلس۔ کینسس سٹی شکاگو ملواکی اور سینٹ لوئیس جماعتوں پر مشتمل ہے

تعلیم و تربیت:۔ ہفتہ میں تین دن سینٹ لوئیس مسجد میں مجالس منعقد ہوتی رہیں، مجالس میں قرآن مجید۔ کتاب نظام نو اور دیگر لٹریچر کا مطالعہ جاری رہا۔ ان جلسوں میں غیر مسلم بھی شامل ہوتے رہے۔ اور انہیں لٹریچر برائے مطالعہ دیا جاتا رہا۔

تبلیغ:۔ سینٹ لوئیس دفتر ہر روز صبح سے شام تک کھلا رہا۔ لوگ معلومات حاصل کرنے کے لئے آتے رہے۔ زائرین کو زبانی معلومات دینے کے علاوہ لٹریچر پڑھنے کے لئے پیش کیا گیا۔

تقاریر:۔ مشن ہاؤس میں مختلف مضامین پر تقاریر کی گئیں۔ ایک تقریر یہاں کے ایک عیسائی اسکول میں جہاں پادری تیار ہوتے ہیں کی گئی۔ یہ تقریر ان پادری طلبار کے گروہ کے زیر انتظام تھی جو مسلم ملکوں کے لئے تیار کئے جا رہے ہیں۔ حاضری ۱۵۰ کے قریب تھی۔ تقریر اسلام کے اقتصادی نظام و نظام تعلیم پر تھی۔ تقریر کے بعد کافی دیر تک طلبار کے سوالات کے جوابات دیئے۔ اسی طرح ان طلبار کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی خوشخبری کا پیغام دیا۔

یہاں واشنگٹن یونیورسٹی کے طلبار کے کلب نے اپنی میٹنگ میں مدعو کیا اور تین گھنٹے کے قریب اسلام کے متعلق مختلف سوالات دریافت کئے ان کے سوالات کے جوابات دیئے اور انہیں لٹریچر پڑھنے کے لئے دیا۔ طلبار نے اسلام میں کافی دلچسپی ظاہر کی اور آئندہ میٹنگ میں پھر شامل ہونے کی دعوت دی۔

نشر و اشاعت:۔ نو ہزار ستر کے ۹۰۷۰ قریب پمفلٹ اور اشتہارات چھاپے اور تقسیم کئے گئے۔

ماہ نومبر کے شروع میں پراٹسٹنٹ گرجوں نے ریفرمیشن ڈے۔ مارٹن لوتھر کی یاد میں منایا۔ اس کے جلسہ میں ہزاروں کی تعداد میں لوگ شامل ہوئے۔ اس موقعہ پر ایک خاصی تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی خوشخبری دی۔

جنوری ۱۹۵۱ء کے شروع سے یہاں ایک تھیٹر ہال میں کونسل آف کرسچن چرچز کے زیر انتظام تقادیر کا سلسلہ جاری ہے۔ جو تین ہفتہ تک جاری رہے گا۔ تھیٹر کے دروازوں کے سامنے لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

بذریعہ ڈاک:۔ زائن سٹی جو جان الیگزنڈر ڈوئی نے آباد کیا تھا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ کے مقابل حضرت اقدس کی پیشگوئی کے مطابق ہلاک ہوا تھا کے ہر گھر کے پتہ پر لٹریچر بھجوانے کا پروگرام مرتب کیا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں چار صد گھروں کے پتوں پر احمدیت کا لٹریچر بذریعہ ڈاک بھجوایا اسی طرح یہاں کے ایک چھوٹے شہر کے ہر گھر میں لٹریچر بھجوانے کا ارادہ ہے۔ اس شہر کے ۱۰۰ صد کے قریب گھروں کو لٹریچر بھیجا۔ دعا ہے کہ مولا کریم جلد ان ہر دو شہروں میں احمدیت کا بیج بو دے۔ آمین

احمدیہ گزٹ:۔ احمدیہ گزٹ بابت ماہ ستمبر اکتوبر۔ نومبر اور دسمبر چھپا اور یہاں کے تمام مشنوں کے علاوہ تمام بیرونی مشنوں کو بذریعہ ڈاک بھیجا۔

دورے:۔ ماہ نومبر ۱۹۵۰ء کے شروع میں دو ہفتہ کے لئے ملواکی گیا ممبران کو نماز وغیرہ کا سبق دیا اور ایک پبلک تقریر کی۔ ملواکی کے قیام میں دو دفعہ شکاگو مشن میں آیا۔

دسمبر ۱۹۵۰ء کے آخر میں شکاگو گیا اور وہاں سے برادران چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر اور چوہدری غلام یٰسین صاحب کے ہمراہ ملواکی اور پٹسبرگ گیا۔

جنوری کے شروع میں شکاگو گیا۔ اور وہاں پانچ دن کے لئے ٹھہرا۔

متفرق:۔ ۱۹ دسمبر کو مکرمی چوہدری ظفر اللہ خاں سینٹ لوئیس میں تشریف لائے اور ۲۱ دسمبر تک یہاں ٹھہرے۔ چوہدری صاحب کی ایک تقریر یہاں ایک اعلےٰ ہوسٹل میں اور ایک مسجد میں تھی۔ جن میں چوہدری صاحب نے اسلامی تعلیم اور احکام وغیرہ کی خوبیاں بیان کیں۔ تقاریر

مختلف مقامات پر یوم مصلح موعود کی تقریب پر جلسے

لجنہ اماء اللہ لاہور

زیر صدارت حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ۲۰ فروری بروز منگل رتن باغ میں جلسہ منعقد ہوا جس میں قرآن مجید کی تلاوت کے بعد (۱) محترمہ امۃ المجید صاحبہ ایم۔ اے (۲) محترمہ امۃ اللہ صادق صاحبہ ایم۔ اے (۳) سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ (۴) امۃ الکریم صاحبہ نے مصلح موعود کی پیشگوئی پر مختلف پہلوؤں سے روشنی ڈالی اور اور حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کے وجود کی برکات کا ذکر کیا۔ خاکسارہ نے حضور کی ان نصائح کا ذکر جو لجنات اماء اللہ سے متعلق تھیں لاہور کی احمدی بہنوں کے علاوہ کالج کی متعدد طالبات ہماری دعوت پر شامل جلسہ ہوئیں۔

سیدہ حفیظ الرحمٰن جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ لاہور

لجنہ اماء اللہ ننکانہ

لجنہ اماء اللہ نے ایک بجے دوپہر کو جلسہ مصلح موعود منعقد کیا۔ جس میں متعدد تقاریر ہوئیں

ننکانہ صاحب

مورخہ ۲۰/۲ کو مسجد احمدیہ ننکانہ صاحب میں بعد نماز مغرب زیر صدارت مکرمی مولوی محمد شفیع صاحب جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں کئی احباب نے پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ محمد علی سیکرٹری تبلیغ

محمود آباد جہلم

بعد عشاء مسجد احمدیہ میں جلسہ منعقد کیا۔ متعدد احباب نے پیشگوئی مصلح موعود اور اس کی خصوصیات اور اہمیت پر تقاریر کیں۔

خاکسار محمد شریف ملک قائد مجلس خدام الاحمدیہ محمود آباد جہلم

راولپنڈی

۲۰ فروری بروز منگل جلسہ مصلح موعود زیر صدارت جناب بابو اللہ بخش صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی شروع ہوا۔ خاکسار نے مصلح موعود کی عظیم الشان پیشگوئی کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے ثابت کیا کہ اس زمانہ میں اللہ تعالےٰ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ساتھ اسلام کی ترقی کو وابستہ کیا ہے۔ جس طرح ہمیشہ سے اللہ تعالےٰ کی یہ سنت ہے۔ کہ وہ اپنے دین کی ترقی اپنے خلفاء کے ساتھ وابستہ کیا کرتا ہے۔ جناب محمود احمد صاحب قائد خدام الاحمدیہ نے بتایا کہ کس طرح حضرت امیر المومنین کے ذریعہ خدا تعالےٰ نے اسلام کی تبلیغ کو اکناف عالم میں پہونچایا۔ اور خدا تعالےٰ کا وہ کلام پورا ہوا کہ وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔

ان کے بعد مکرم مولوی چراغ الدین صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے مصلح موعود کی ان خصوصیات پر علوم ظاہری اور باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ تقریر فرمائی۔ مولوی صاحب کے بعد مکرم میاں عطاء اللہ صاحب پلیڈر راولپنڈی نے حضرت مصلح الموعود کی علامات وہ سخت ذہین و فہیم ہو گا۔ اور دل کا حلیم اور اپنے کاموں میں اولوالعزم ہو گا پر تقریر فرمائی۔ میاں صاحب نے مختلف واقعات بیان کرتے ہوئے ثابت کیا کہ یہ تمام علامات کس شان کے ساتھ ساری کی ساری حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالےٰ کے وجود میں پائی جاتی ہیں۔ کہ جس کے دوست اور دشمن سب گواہ ہیں۔ بعدہ مولوی افضال احمد صاحب نے اس علامت پر کہ وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہو گا تقریر فرمائی۔

خاکسار ملک محمد شریف سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ راولپنڈی

نہایت مؤثر تھیں۔ ممبران اور زائرین نے بہت پسند کیں۔ اسکے علاوہ ایک ریڈیو انٹرویو تھا۔ جس میں چوہدری صاحب نے یہاں کے باشندوں کو اسلام کا پیغام دیا چوہدری صاحب کی آمد بڑی مبارک اور مفید ثابت ہوئی مولا کریم چوہدری صاحب موصوف کو صحت والی لمبی عمر دے۔ اور ان سے زیادہ سے خدمت اسلام لے آمین۔

مسٹر ٹرومین کو پیغام:۔ کرسمس کے ایام میں جب کہ پریذیڈنٹ ٹرومین اپنے گھر انڈی پنڈنس جو مزوری ریاست میں واقع ہے۔ چھٹیاں گذارنے کے لئے آئے تھے۔ اس موقعہ پر انہیں احمدیت کا پیغام بذریعہ ڈاک دیا۔ اور ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا تازہ پیغام "کمیونزم اور ڈیموکریسی" بھیجا۔

نئے ممبران:۔ عرصہ زیر رپورٹ میں نو اشخاص نے احمدیت قبول کی۔ اللہ تعالےٰ انہیں استقامت دے۔ اور احمدیت کے لئے مفید بنائے۔ آمین۔

مفید معلومات

موجودہ قوانین کو قرارداد مقاصد کے اصولوں کے مطابق بنانے کے لئے حکومت پاکستان نے آنریبل مسٹر جسٹس محمد اکرم کے زیر صدارت ایک قانونی کمیشن قائم کیا ہے۔ جس میں مولانا سید سلیمان ندوی صاحب اور مولانا مفتی جعفر حسین صاحب مجتہد بھی شامل ہیں۔

— مہاجرین کی بحالی کے لئے درآمد کنندگان اور برآمد کنندگان پر ٹیکس عائد کر دیا گیا ہے۔

— تھل (پنجاب) کے علاقہ میں نو سو نئے دیہات بسائے جا رہے ہیں۔ جن میں تقریباً ڈھائی لاکھ مہاجرین آباد کئے جا سکیں گے۔

— حکومت پاکستان نے بابائے اردو ڈاکٹر مولوی عبد الحق کو مبلغ پانچسو روپے ماہانہ۔ اور مشہور بنگالی شاعر قاضی نذر الاسلام کو مبلغ ڈیڑھ سو روپے کا حین حیاتی وظیفہ دینا منظور کیا ہے۔

— فنی امداد کے نمبر ۴ پروگرام کے تحت ریاستہائے متحدہ امریکہ کے درمیان ایک معاہدہ ہوا ہے۔

— حکومت پاکستان نے پنجاب کے سیلاب کی تباہ کاری کے اسباب کی تحقیقات کرنے اور سیلاب کے انسداد کے اقدامات کے متعلق مرکزی حکومت کو مشورہ دینے کے لئے پنجاب سیلاب کمیشن مقرر کیا ہے۔ کمیشن کے صدر آنریبل چوہدری نذیر احمد ہیں۔

— ہندوستان کی مرکزی صوبائی ریاستی حکومتوں اور لوکل باڈیز کے جو ملازمین ۳۰ اپریل ۱۹۵۰ء سے قبل وطن ترک کرکے پاکستان چلے آئے تھے۔ حکومت پاکستان ان کی پنشن اور پراویڈنٹ فنڈ کے بقائے ادا کرے گی۔ پنشنوں کی ادائیگی فی الحال یکم جنوری ۱۹۵۱ء سے کی جائے گی۔

— مشرقی بنگال، مغربی بنگال اور آسام میں ٹرسٹیوں کا ایک بورڈ قائم کیا جا رہا ہے۔ جو ایسے تارکین وطن کی املاک کی نگہداشت کرے گا۔ جنہوں نے قطعی طور پر واپس نہ آنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

— ہندوستان کے چاندی کے اور چاندی کے روپے۔ اٹھنیاں اور چونیاں کو ۳۱ مارچ ۱۹۵۱ء تک تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

— وفاقی دار الحکومت (کراچی) میں ۵ فروری ۱۹۵۱ء سے آوارہ گردی کا قانون نافذ ہو گیا ہے۔

— برطانیہ اور آسٹریلیا کی حکومتوں کے درمیان ایک معاہدہ کے تحت دولت مشترکہ کے باشندے جن میں پاکستانی باشندے بھی شامل ہیں۔ ویزا کے بغیر آسٹریلیا میں داخل ہو سکتے ہیں۔

— افغان فوج کے دو کپتانوں ایک میجر اور کابل اسٹوڈنٹس یونین کے دو لیڈروں نے افغانستان چھوڑ کے بلوچستان میں پناہ لی ہے۔

— پاکستانی ریلوں کے لئے جدید قسم کے فولاد کے بنے ہوئے ڈبے حاصل کئے جا رہے ہیں

— مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان بہتر مواصلات کی سہولتیں مہیا کرنے کے لئے طاقتور براڈ کاسٹنگ اور وائرلیس ونگ اسٹیشنوں کے ذریعہ وائرلیس کے خصوصی انتظامات کئے گئے ہیں۔

— پاکستان میں تمام اسلامی ممالک کے اسکاؤٹوں کی عنقریب ایک جمبوری ہو گی۔

— پاکستان نے جدید ترین قسم کا المونیم کا بنا ہوا ایک لانچ خریدا ہے جس کے نمونہ پر پاکستان میں متعدد لانچ تیار کئے جائیں گے۔

شام میں جبری فوجی خدمت

دمشق ۲۴ فروری یہاں کہا جا رہا ہے کہ حکومت فوج سے مستثنیٰ ہونے کی فیس کے طریقہ کو ختم کرکے لازمی فوجی تربیت رائج کرنے پر غور کر رہی ہے

شامی وزیر اعظم ڈاکٹر ناظم القدسی نے اسٹار کو بتایا کہ وزارت دفاع اس مسئلہ پر غور کر رہی ہے۔ اور اس کی تحقیقات کی رپورٹ غور کے لئے مجلس وزراء میں پیش کر دی جائے گی۔ (اسٹار)

چوہدری محمد شجاعت علی صاحب انسپکٹر بیت المال کے متعلق ضروری اعلان

چوہدری محمد شجاعت علی صاحب انسپکٹر بیت المال حلقہ لاہور شہر کو بعض دفتری شکایات اور ان شکایات کے نتیجہ میں دیگر شبہات کی بناء پر معطل کیا گیا تھا۔ جس کا اعلان اخبار الفضل مجریہ ۲ جنوری ۱۹۵۱ء میں ہوا تھا۔

چونکہ چوہدری صاحب نے آئندہ دفتری شکایات کا موقع نہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اور جن شبہات کا اندیشہ تھا۔ وہ بھی غلط ثابت ہوئے ہیں۔ لہذا ان کو تاریخ تعطل سے بذریعہ آرڈر نظارت بیت المال ع ۱۵۰ / ۱۶-۱-۵۱ بحال کر دیا گیا ہوا ہے۔ لہذا احباب اور جماعتیں مطلع رہیں۔

جماعت لاہور کے تمام حلقوں کے عہدیداران اور احباب سے ان کے کام میں پورے پورے تعاون کی درخواست ہے۔ (ناظر بیت المال)

راولپنڈی میں دو اور اسکول

راولپنڈی ۲۴ فروری بچوں کو زیادہ تعلیمی آسانیاں بہم پہنچانے کے لئے کنٹونمنٹ بورڈ نے صدر بازار میں دو اور اسکول کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ان سکولوں میں ۵۰۰ سے زیادہ طلباء کی گنجائش ہو گی اور ان پر بورڈ کا ۵۰،۰۰۰ روپیہ سالانہ صرف ہو گا معلوم ہوا ہے کہ ان اسکولوں کے لئے عمارت کا انتظام کیا گیا ہے۔ اور آئندہ دو مہینوں میں پڑھائی بھی شروع ہو جائے گی۔ ان دو اسکولوں کے اضافہ سے بورڈ کے چلائے ہوئے اسکولوں میں لڑکوں کی تعداد ۱۰،۰۰۰ ہو جائیگی جس میں لڑکیوں کی بھی مساوی تعداد شامل ہو۔ (اسٹار)

پاکستان اور بھارت کے درمیان تجارتی سمجھوتہ کے مذاکرات مکمل ہو گئے

کراچی ۲۳ فروری:- پاکستان اور بھارت کے تجارتی معاہدے کے سلسلے میں گفت و شنید کے تمام مراحل طے ہو چکے ہیں۔ اب معاہدے کا مسودہ تیار ہو رہا ہے جس کی تکمیل میں صرف بعض ٹیکنیکل پیچیدگیوں سے پیدا شدہ دقتیں باقی ہیں۔ ایک بھارتی نمائندہ بذریعہ طیارہ دہلی روانہ ہو گیا۔ اور شاید مسودے کی تکمیل میں صرف اس کی واپسی کی کسر ہی معلوم ہوتی ہے۔ توقع ہے کہ بھارتی نمائندہ کل تک کراچی واپس پہنچ جائیگا۔ اور کل دونوں حکومتوں کے نمائندے تجارتی معاہدے پر دستخط ثبت کر دیں گے۔ وثوق سے کچھ معلوم نہیں ہو سکا کہ بھارتی نمائندہ اپنی حکومت سے کس بارے میں مشورہ کرنے کے لئے دہلی گیا ہے۔ مگر اس سے یہ نتیجہ اخذ نہیں کیا جا سکتا۔ کہ مذاکرات میں کوئی رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے۔ بھارتی اور پاکستانی نمائندوں کے مذاکرات آج بعد دوپہر قریباً ساڑھے تین بجے شروع ہوئے اور سوا پانچ بجے تک جاری رہے۔ بعد ازاں دونوں حکومتوں کے نمائندوں نے ایک چائے پارٹی میں شرکت کی جو پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد نے دی تھی۔ وزیر تجارت مسٹر فضل الرحمن بھی پارٹی میں شامل ہوئے۔

ملک خدا بخش کی وفات سے خالی نشست

کراچی ۲۳ فروری:- دستور ساز اسمبلی کے صوبہ سرحد کی ریاستوں کے حکمرانوں سے کہا ہے۔ کہ وہ اسمبلی کی ایک خالی نشست کو پُر کرنے کے لئے مشترکہ طور پر ایک نمائندہ نامزد کریں۔ یاد رہے کہ یہ نشست ملک خدا بخش کی وفات سے خالی ہو گئی ہے۔

شامی وفد کے راہنما کا عزم لاہور

لاہور ۲۳ فروری:- موتمر کے شامی وفد کے قائد ڈاکٹر مصطفیٰ اصباعی کل کراچی سے لاہور پہنچ رہے ہیں۔ آپ یہاں تین روز تک قیام کریں گے۔

ہندوستانی ریلوں کے کرایہ میں اضافہ!

نئی دہلی ۲۳ فروری مسٹر این گوپال سوامی آئنگر وزیر ریلوے نے پارلیمان میں ریلوے بجٹ پیش کرتے ہوئے بتایا۔ کہ یکم اپریل سے ریلوں کے کرائے میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔ اس اضافہ سے آمدنی میں ۱۲ کروڑ ۸۵ لاکھ کی زیادتی ہو گی۔ ریلوے کے کرایہ میں اضافے کی وجہ وزیر نے یہ بتائی۔ کہ بھارتی حکومت کے ذرائع آمدنی بہت خراب ہو چکے۔ حکومت کا بقایا روز بروز نیچے کو جا رہا ہے۔ اس لئے ذرائع آمدنی کو مضبوط کرنا ضروری ہے۔ پٹھانکوٹ سے مکیریاں تک چالیس میل لمبی نئی ریلوے لائن تعمیر کرنے کے لئے بجٹ میں ۲ کروڑ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ اسی لائن سے جالندھر سے پٹھانکوٹ کا سفر طے ہو سکے گا۔

کرایوں میں اضافہ حسب ذیل حساب سے ہوا ہے۔

(۱) تیسرا درجہ ایک پائی فی میل (ڈیوڑھا درجہ ۱½ پائی فی میل (۳) دوسرا درجہ دو پائی فی میل (۴) اول درجہ ۳ پائی فی میل۔ کرایوں میں یہ اضافہ پچھلے ۳ برس میں چوتھی بار ہوا ہے۔

لاہور ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن

لاہور ۲۳ فروری مولوی غلام محی الدین خان قصوری امسال بھی متفقہ طور سے لاہور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر منتخب ہوئے ہیں۔ باقی عہدیداروں کے نام حسب ذیل ہیں۔ نائب صدر شیخ بشیر احمد ایڈووکیٹ سیکرٹری مسٹر مشتاق منیر ایڈووکیٹ خازن مسٹر جمیل اصغر بار ایٹ لاء

اینگلو امریکن قرارداد میں تبدیلیاں

کراچی ۲۳ فروری:- سلامتی کونسل کی طرف سے حکومت پاکستان کو سرکاری طور پر مطلع کیا گیا ہے۔ کہ مسئلہ کشمیر کے سلسلے میں اینگلو امریکن قرارداد کے مسودے میں دو تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ جن میں سے ایک میں یو۔ این۔ او کے نمائندے کے تقرر کی تاریخ کی بجائے متذکرہ صدر قرارداد کی منظوری کے بعد تین ماہ کے اندر اندر رائے شماری کے انعقاد کی شرط رکھ دی گئی ہے اور دوسری تبدیلی کے تحت ایک اور مد کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ جس کے تحت سیکرٹری جنرل سے درخواست کی گئی ہے۔ کہ وہ یو۔ این۔ او کے نمائندہ کو برصغیر پاک و ہند میں اس قرارداد پر عملدرآمد کرانے کے لئے ہر قسم کی سہولتیں اور وہ امداد مہیا کریں جس کی ضرورت ہو۔

آکسیجن اور ایسٹیلین گیس کا کارخانہ

کراچی ۲۳ فروری:- (اے۔ پی۔ پی) مشرقی پاکستان میں آکسیجن اور ایسٹیلین گیس کاروباری پیمانے پر تیار کرنے کے سلسلہ میں ایک کارخانہ قائم کیا جا رہا ہے۔ یہ کارخانہ چاٹگام میں بنایا جائے گا۔ اور اس کی تعمیر آئندہ تین ماہ میں مکمل ہو جائے گی۔ مشرقی پاکستان میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا کارخانہ ہے۔ اس سے پہلے ایسے دو کارخانے مغربی پاکستان میں قائم ہیں۔ چاٹگام کا مجوزہ کارخانہ تجارتی اداروں، ہسپتالوں اور سرکاری اداروں وغیرہ کو آکسیجن اور ایسٹیلین گیس سپلائی کرے گا۔

راولپنڈی ۲۳ فروری:- بچوں کو زیادہ تعلیمی آسانیاں بہم پہنچانے کے لئے کنٹونمنٹ بورڈ نے صدر بازار میں دو اور سکول کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان سکولوں میں ۵۰۰ سے زیادہ طلباء کی گنجائش ہو گی اور ان پر بورڈ کا ۵۰۰۰ روپیہ سالانہ صرف ہو گا۔

تربیتی کورس ——— خدام الاحمدیہ

مجالس خدام الاحمدیہ جلد اس طرف توجہ کریں

خدام الاحمدیہ کا دوسرا تربیتی کورس ۷ اپریل تا ۲۱ اپریل ۱۹۵۰ء ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے انشاء اللہ اس کے لئے مجالس ابھی سے تیاری کریں اور اپنے نمائندے منتخب کر کے مرکز کو اطلاع دیں۔ یہ نمائندگان بالکل ان پڑھ نہ ہوں کم از کم اردو لکھنا پڑھنا جانتے ہوں اور قرآن کریم ناظرہ پڑھ سکتے ہوں تا مسائل کو سمجھ کر تربیت کے بعد اپنی اپنی مجالس میں واپس جا کر دوسرے خدام کو بھی سمجھا سکیں۔

ان نمائندگان کے اخراجات وہ مجالس برداشت کریں گی جن کی طرف سے وہ نمائندے ہوں گے فی نمائندہ ۲۰/ روپے تک خرچ کا اندازہ ہے۔ اس میں ہر قسم کے اخراجات شامل ہیں۔ چونکہ یہ تربیتی کورس ایک خاص ماحول میں رکھ کر پڑھایا جائے گا۔ اس لئے اس میں علاوہ تعلیم کے دوسرے بھی بہت سے فوائد ہوں گے مثلاً وقت کی پابندی کی عادت۔ نظام کی پابندی۔ افسران کی اطاعت۔ خدمت کا موقعہ تلاش کرنا۔ روحانیت میں ترقی کرنا۔ غرض بہت سے فوائد حاصل ہوں گے۔

ہر مجلس کو اپنا نمائندہ ضرور بھجوانا چاہیئے

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جلد توجہ کریں

جن شہری جماعتوں میں ابھی تک مجالس انصار اللہ قائم نہ ہوئی تھیں۔ وہاں پر مجالس انصار اللہ قائم کرنے کے لئے دفتر ہذا سے ۹ جنوری ۱۹۵۰ء خاص طور پر چٹھی بھیج کر توجہ دلائی گئی تھی اور ساتھ ہی قواعد و ضوابط انصار اللہ بھی بھیجے گئے تھے تا ان کی روشنی میں مجالس انصار اللہ قائم کریں۔

ان میں سے ابھی بہت سی جماعتوں کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان نے اس طرف توجہ دلائی جاتی ہے کہ مطابق قواعد و ضوابط انصار اللہ بہت جلد اپنی اپنی جماعتوں میں مجالس انصار اللہ قائم کر کے ان کے عہدیدار انتخاب کروا کر برائے منظوری صدر دفتر مرکزیہ انصار اللہ ربوہ بھجوائیں۔ اگر کسی امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کو قواعد و ضوابط انصار اللہ نہ پہنچے ہوں تو دفتر مرکزیہ انصار اللہ ربوہ سے طلب کریں۔

قائد انصار اللہ مرکزیہ شعبہ عمومی ربوہ

تعلیم الاسلام کالج کانووکیشن

تعلیم الاسلام کالج میں جلسہ تقسیم اسناد انشاء اللہ العزیز ۴ مارچ ۱۹۵۰ء کو تین بجے بعد دوپہر کالج ہال میں منعقد ہوگا۔ ۱۹۵۰ء کے بی اے اور ایف ایس سی کے امتحانات میں اس کالج سے کامیاب ہونے والے طلبہ ۴ مارچ کو ۲ بجے بعد دوپہر کالج میں پہنچ جائیں۔ تا کہ بازسرائی (ریہرسل) میں شریک ہو سکیں اپنے ہمراہ گون اور ہوڈ لیتے آویں (پرنسپل)

لاہور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کا سالانہ انتخاب

لاہور ۲۳ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ لاہور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن نے آئندہ سال کے لئے متفقہ طور پر مولوی غلام محی الدین صاحب کو صدر اور شیخ بشیر احمد صاحب کو نائب صدر منتخب کیا ہے

درخواست دعا

میرا بھانجا عزیزم مجید احمد صاحب سیکرٹری مال لاہور جو آنکھوں کی تکلیف کی وجہ سے سخت تکلیف میں تھے۔ مخلصین احباب اور خصوصاً حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں سے غیر معمولی افاقہ ہوا ہے۔ مزید ملتمس ہوں کہ صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے احباب دعا جاری رکھیں۔ - سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵